از عدالتِ عظمیٰ[1]

سٹیٹ فشری آفیسرز ایسوسی ایشن ویسٹ بنگال ودیگر

بنام

سٹیٹ آف ویسٹ بنگال ودیگر

تاریخ فیصلہ: 21 مارچ 1997

[کے راماسوامی اور کے ٹی تھامس، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

ملازمت کی شرائط- حکومت مغربی بنگال- محکمہ ماہی گیری—ملازمین کی ملازمت کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے حکومت اور آفیسرز ایسوسی ایشن کے درمیان معاہدہ -حکومت نے 1961 سے 1981 تک مالیاتی فوائد کے علاوہ تمام فوائد دینے کے احکامات جاری کیے-ایمپلائز یونین 1961 سے مالیاتی فائدہ دینے کے لیے حکومت کو ہدایت دینے کے لیے ٹریبونل سے رجوع کر رہی ہے- ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ چونکہ تمام اقدامات حکومت نے 1981 سے کیے تھے،اس لیے 1961 سے مالی فوائد میں توسیع کرنا مناسب نہیں ہو گا- قرار پایا کہ،ٹریبونل کے نتائج کے پیش نظر اور حکومت کے ذریعے لیے گئے حکمت عملی فیصلے کے پیش نظر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ حکومت کا فیصلہ من مانی ہے- حکومت کو اس کی حکمت عملی کے برعکس مالیاتی فوائد دینے کی کوئی ہدایت نہیں دی جاسکتی جو ایگزیکٹو حکمت عملی کے فیصلے کے دائرے میں آتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 5388، سال 1997۔

مغربی بنگال ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، کلکتہ کے ٹی اے نمبر 268، سال 1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے بی کے ستیجا، ایس بھومک اور مس سرلا چندر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کلکتہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو کیس نمبر ٹی اے-96/268 میں 12 دسمبر 1996 کو دیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں نے یکم اپریل 1961 سے محکمہ ماہی گیری کے ملازمین، یعنی اسسٹنٹ فشری آفیسرز، فشری ایکسٹینشن آفیسرز وغیرہ کی سروس کی شرائط پر نظر ثانی کے لیے حکومت مغربی بنگال کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ حکومت اور پہلے درخواست گزار کی یونین کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا۔ اس کے بعد حکومت نے یکم اپریل 1961 سے یکم اپریل 1981 تک ممکنہ طور پر مالیاتی فوائد کے علاوہ تمام فوائد دینے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ درخواست گزاروں نے ٹریبونل میں درخواست دائر کی ہے جس میں اس بنیاد پر بقایا جات کی ادائیگی کی ہدایت طلب کی گئی ہے کہ یہ ایک سہ فریقی معاہدہ تھا اور اس لیے حکومت معاہدے میں دیے گئے عہد نامے کی پابند ہے۔ ٹریبونل نے ریکارڈ کا جائزہ لیا ہے اور اس طرح کہا ہے:

"ریکارڈ پر موجود دستاویزات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ محکمہ خزانہ اس طرح کے فیصلوں میں فریق نہیں تھا۔ نہ ہی ایسا لگتا ہے کہ اس سلسلے میں بعد میں محکمہ خزانہ کی رضامندی حاصل کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ، ایسا نہیں لگتا کہ اس فیصلے کا کسی باضابطہ سرکاری حکم نامے میں ترجمہ کیا گیا تھا۔ جو بھی ہو، اسسٹنٹ فشری آفیسرز، فشری ایکسٹینشن آفیسرز وغیرہ کے حق میں اس طرح کے مالی فوائد دینا مناسب نہیں ہوگا جو کہ 1.4.1961 سے نافذ ہوں گے جب کہ حکومت کے دیگر اقدامات صرف 1.4.1981 سے نافذ ہونے والے تھے۔"

مذکورہ بالا نتائج کے پیش نظر اور حکومت کے حکمت عملی فیصلے کے پیش نظر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت کا فیصلہ من مانی ہے۔ حکومت کو اس کی حکمت عملی کے برعکس مالیاتی فوائد دینے کی کوئی ہدایت نہیں دی جا سکتی جو ایگزیکٹو حکمت عملی کے فیصلے کے دائرے میں آتی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج ہوئے۔